

٧٠٣٨٤

مستند رقم ٧٠٣٨٤

٧٠٣٨٤  
١٥٦





منزل علی الحسین و ابی و ابی جیت

الحمد للہ کہ درین زمان برکت آوان کتاب مستطاب  
از افادات کلام بلاغت و نظم حضرت صاحب الامر علیہ السلام

SALAR JUNG ESTABLISHMENT  
(Oriental Section)  
URDU PRINTED BOOKS

Accession Number ۲۲۳

Subj

زیارت ناحیه مقدسه

۱۳۰۶ھ

ترجمہ و مستبرہ جناب مستطاب علامی و فہامی سید الذکرین  
مولوی میر سید علی صاحب قبلہ امت بہ کاتہ بمقام لکھنؤ محلہ فرشتانہ

در مطبع مظهر العجائب حلیہ طبع شد

۱۶۶۲

## زیارت ناحیه مقدسه

بسم الله الرحمن الرحيم

کتاب تحفہ الزائرین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم و زیارت امیر

وارد کی میں ایک تو زیارت طائفہ کربلا میں امام حسین علیہ السلام کے بیٹے کو آنحضرت

صاحب نے جلد حاضر کجا میں ہی نقل کیا ہے اور وہ زیارت جبرائیل

طاووس شیخ محمد بن الشہیدی رضی اللہ عنہما نے وارد کی ہے یہ روایت امام

عباس اور اس کے عبدالنعم بن اوی سے روایت کی ہے کہ کبلا و کربلا

زیارت ہر آدمی کی ناحیہ مقدسہ حضرت صاحب الامر علیہ السلام سے میری

سرفرازی محمد بن غالبہ نے یہاں کی کہ حضرت نے لکھا تھا کہ جب چاہے تو کہ

زیارت شہداء کربلا رضوان اللہ علیہم کی کرے تو کھڑا ہو جائے یا حضرت

امام حسین علیہ السلام کی کہ قبر حضرت علی بن حسین شہید علیہ السلام کی

وہاں پر ہے اور منوبہ کربلا کی جانب کہ وہاں اکثر شہداء میں اور اشارہ

کر طرف جناب علی بن حسین شہید علیہ السلام کے اور کہہ السلام علیہ

[illegible]

تاج کرامت عطا کیا ہی السَّلامُ عَلَیْ اَبِیْهِمُ الَّذِیْ حَبَّاهُ اللهُ بِحِلَّتِهِ  
 سلام خدا ہوا اور حضرت ابرہیم کے جنگو خدانے مرتبہ اپنی دوستی کا عطا کیا  
 السَّلامُ عَلَیْ اِسْمَاعِیلَ الَّذِیْ قَدَّاهُ اللهُ بِذِیْجِ عَظَمِیْمِ مَرْجَبَتِهِ  
 سلام خدا ہوا اور حضرت اسماعیلؑ کے جنگی قربانی خدانے قبول کی اور فرمایا  
 اُوکے بہشت سے قربانی بھی السَّلامُ عَلَیْ اِسْحٰقَ الَّذِیْ حَبَّلَ اللهُ الذُّبْنَ  
 فِیْ ذُرِّیَّتِهِ سلام خدا ہوا اور اسحاقؑ بنی کے جنگی اولاد میں حق تعالیٰ نے نبوت  
 قرار دی السَّلامُ عَلَیْ یَعْقُوْبَ الَّذِیْ رَحَّمَ اللهُ بَصْرَهُ بِوَحْمَتِهِ سلام خدا  
 ہوا اور حضرت یعقوب بنی کے جنگو خدائی اپنی رحمت سی و بارہ بنیائی عطا  
 کی السَّلامُ عَلَیْ یُوْسُفَ الَّذِیْ مَوَّاهُ اللهُ مِنْ اَحْجَبِ عَظَمَتِهِ سلام خدا  
 ہوا اور حضرت یوسفؑ کے جنگو خدانے چاہ سی نجات ہی اپنی عظمت اور  
 بزرگی سی یعنی ہستی چاہ سی نکال کے اپنی قدرت کاملہ سی اور برتری پر پہونچایا  
 السَّلامُ عَلَیْ مُوْسٰی الَّذِیْ فَلقَ اللهُ اَلْحَمْلَ لَهٗ بِقُوَّتِہٖ سلام خدا ہوا اور  
 حضرت موسیٰ علیہ السلام کے جنگی لئے خدائی اپنی قدرت کاملہ وریا کو شکاف دے  
 کیا السَّلامُ عَلَیْ هَارُونَ الَّذِیْ خَصَّهُ اللهُ بِدُبُوْقَتِهِ سلام خدا ہوا اور  
 حضرت ہارون کے جنگو خدانے مرتبہ نبوت عطا کر کے خاص بند و مین داخل کیا

السَّلَامُ عَلَى شَيْكِبِ الذِّبْنِ نَصْرَهُ اللَّهُ عَلَى أَمْتِهِ سَلَامُ خدایہو او پر حضرت  
 شعیبؑ کے جنگی نصرت کی خدانے اور اونکی امت پر اونکو غالب کیا اَلسَّلَامُ  
 عَلَى دَاوُدَ الذِّبْنِ ثَابَتُ اللَّهُ عَلَيْكَ مِنْ حَطِيبَتِهِ سَلَامُ خدایہو او پر حضرت  
 داودؑ کے جنگی توبہ کو خدانے قبول کر لیا اور وہ ترک اولیٰ جو اونسی ہرز  
 ہوا تھا او سکھ سنا کیا اَلسَّلَامُ عَلَى سُلَيْمَانَ الذِّبْنِ ذَلِكَ لَهُ الْجِنُّ بِغَيْرِ  
 سَلَامِ خدایہو او پر حضرت سلیمانؑ کے جنگی جن تک مطیع و فرمان بردار کرو  
 خدانے اپنی غلبہ قدرت سے اَلسَّلَامُ عَلَى أَيُّوبَ الذِّبْنِ شَفَاَهُ اللَّهُ  
 مِنْ عِلَّتِهِ سَلَامُ خدایہو او پر حضرت ایوبؑ کے جو شفا عطائی خدا  
 بیماری سے اَلسَّلَامُ عَلَى يُونُسَ الذِّبْنِ أَخْرَجَهُ اللَّهُ مِنْ مَضْمُونِ بَلَدِ  
 سَلَامِ خدایہو او پر یونسؑ کے جنسی وعدہ وفا کیا خدانے جس قدر وعدہ کیا  
 تھا یعنی اونکی قوم کے لئی وعدہ ارسال عذاب کیا تھا پس خدانے عذاب  
 کو نازل کیا مگر جب اس قوم نے توبہ کی تو اونسی عذاب کو برطرف کر دیا  
 اَلسَّلَامُ عَلَى عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ الذِّبْنِ أَحْيَاهُ اللَّهُ بَعْدَ مَيِّتَتِهِ سَلَامُ خدایہو او  
 عزیز نبیؑ کے جو خلعت حیات عطا کیا خدانے بعد موت نبی کے اَلسَّلَامُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ  
 الصَّابِرِ فِی حَنْبَلِهِ سَلَامُ خدایہو او پر زکریاؑ کے جو صابر ہوئے محنت و بلا میں



السلام علیٰ اخی الذی ارفعه الله لیثا کدت سلام خدایا اور حضرت  
 یحییٰ نبی کے جنکو مقرب کیا اپنا خدا نے اور مرتبہ شہادت پر ان کو فائز  
 السلام علیٰ علیہی رشح الله وکلمتہ سلام خدایا اور حضرت یحییٰ  
 جنکو خدا نے انبیاء و روح مخصوص اور ان کے پیغمبر کیا اور ان کو الیہ انکرا  
 صبی من السلام علیٰ محمد و آلہ و صحبہ و سلم و سلم و سلم و سلم  
 محمد مصطفیٰ صلی علیہ و آلہ و صحبہ و سلم و سلم و سلم و سلم  
 علی امیر المؤمنین علی بن ابی طالب و آلہ و صحبہ و سلم و سلم  
 اور حضرت اسماعیل و اسحاق و یوسف و سلیمان و داود و عیسیٰ و  
 سائر انبیاء و روح و سلم و سلم و سلم و سلم و سلم و سلم  
 خدایا اور حضرت فاطمہ علیہا السلام کے جن نبی ان کے سلام و سلم و سلم  
 و سلم و سلم و سلم و سلم و سلم و سلم و سلم و سلم و سلم و سلم  
 خدایا اور حضرت ابوالحسن علی بن موسیٰ و آلہ و سلم و سلم و سلم  
 و سلم و سلم و سلم و سلم و سلم و سلم و سلم و سلم و سلم و سلم  
 السلام علیٰ الحسن الذی یحییٰ نفسہ فی حجۃ سلام خدایا  
 حضرت امام حسین علیہ السلام کے جنوں نے جان فدا کی و سلم و سلم  
 خدایا السلام علیٰ من اطاع الله فی سبیلہ و علانیۃ سلام خدایا



او پر اوس مظلوم کے جو خاک و خونین عشتہ و غلطان ہوا السّلام علیّ مستور  
 الحجاب سلام خدا ہوا او پر اوس مظلوم کے جس کے خمی لوث گئے السّلام علیّ خا  
 اصحاب الکساء سلام خدا ہوا او پر خاص اصحاب کسا اور آل عبا کے السّلام  
 علیّ عرب الغریب سلام خدا ہوا او پر غریب الغریب کے السّلام علیّ شہید  
 سلام خدا ہوا او پر شہید راہ خدا کے السّلام علیّ قتیل الدعیاء سلام  
 او پر اوس مظلوم کے جس کو اولاد زمانی نظم شہید کیا السّلام علیّ ساکن کربلا  
 سلام خدا او پر اوس مظلوم کے جو ساکن زمین کربلا السّلام علیّ مکتب  
 ملائکة السماء سلام خدا ہوا اوس مظلوم چسپ ملائکہ آسمان رسول السّلام  
 علیّ من ذریئہ الارکاء سلام خدا ہوا اس جناب چربگی ذریعہ سب پاک و  
 پاکیزہ ہوی السّلام علیّ یعسوب الدین سلام خدا ہوا رؤس دین پر  
 السّلام علیّ منازل البراہین سلام خدا ہوا حجت ہامی خاہر السّلام  
 علیّ الایمۃ السّادات سلام خدا ہوا سب آیہ ہدی پر کہ سب سادات رتبع  
 السّلام علیّ الجیوب المضرجات سلام خدا ہوا او پر اون گریبانوں کے جو  
 خون آلودہ ہوئے السّلام علیّ الشفا والاباد سلام خدا ہوا اون بنو شہ  
 جوشد تشکی سی زہرہ تھی السّلام علیّ النفوس المصطلات سلام خدا ہوا

اوان نفوس قد سیر پر جو ظلم و ستم اولما گئی دنیا میں السلام علی الارواح  
 المختلصات سلام خدا ہو اوان ارواح پر جو نکالی گئیں السلام علی الاجساد  
 العاریات سلام خدا ہو اوان اجسام طاہرہ پر جو عریان کئے السلام علی  
 الجسوم الشجیبات سلام خدا ہو اوان بدنوں پر جو شیعروالاغر ہو گئے السلام  
 علی الذمائم الساقطات سلام خدا اوان دما پر جو جاری کئے گئے سینے وہ لہو  
 ہاسنی کے السلام علی الاعضاء المقطعات سلام خدا اوان اعضا پر جو ٹکڑے  
 ہوئے کئے السلام علی الرؤس المبتلات سلام خدا اوان سر و نہر پر جو تیر و تیر  
 بلند کئے السلام علی النسوة البارزات سلام خدا اوان مخدرات پر جو  
 بی پردہ کی گئیں السلام علی حجة رب العالمین سلام خدا اوس جناب پر  
 جو حجت پروردگار عالم تھا السلام علیک وعلی ابائک الطہرین سلام  
 خدا آپ پر اور آپ کے ابائی طاہرین پر السلام علیک وعلی ائمتہ المستقیمین  
 سلام خدا آپ پر اور آپ کی اولاد پر جو شہید ہوئے السلام علیک وعلی شیخائک  
 الناصحین سلام خدا آپ پر اور آپ کی اوس و ریت چربے آپ کی نصرت کی السلام  
 علیک وعلی الملائکة المصالحین سلام خدا آپ پر اوان فرشتوں پر جو آپ کی  
 قبر پر شہید من السلام علی القلیل للظلم سلام خدا اہم پر اوس شہید کے

اوتارے گئی السّلام علی النّعم المّرقوع بالقضیب سلام خدا اوس لب دندان  
 جب چوب دستی لگائی گئی السّلام علی الرّاس المّرقوع سلام خدا اوس سر پر  
 جو نیزہ پر بلند کیا گیا السّلام علی الاجسام العاریة فی الفلوات تمشّھا  
 الذیابیل العادیات وتحمّلف لہا السباع الضاریات سلام خدا اون  
 بدنوں پر جنکو کاتتی ہے دندان میشدار گرگہای درندہ کے اور جو صحراؤں میں عریان کے  
 تھے اور اون بدنوں کی طرف حیوانات درندہ ضرر پہنچانے والے آمدورفت کرتے  
 السّلام علیک یا مولا ی وعلی ملکک المّرقوعین حول قبتی علی الخمار  
 بایزیتک الطائفین بعرضتک الواردين لزیارتک سلام خدا آپ پر  
 ای آقا میرے اور اون فرشتوں پر جو آپ کی قبہ کے گرد اور رہی ہیں اور آپ کی قبر  
 کے گرد مقیم ہیں اور وہ فرشتے کہ طواف کو زمین آپ کے صحن اور حرم پر اور آپ کی بات  
 کو وارد ہوئے ہیں السّلام علیک فانی وصّدقت لیک ذہر جوت الفوز  
 لدیک سلام خدا ہوا آپ پر تحقیق کہ مینی قصہ کیا ہے آپ کی طرف اور امیدوار ہوں  
 سے فوز اور رستگاری کا آپ کے پاس السّلام علیک سلام العالمین فی محبتک  
 المّخلص ولا یتک التّقرب الی اللّٰہ بحبّبتک البری من اعدائک  
 سلام خدا ہوا آپ پر نسل سلام اوس شخص کے جو عارف ہوا آپ کی حرمت کا اخلاص

مٹا ہوا پکی دوستی اور تقرب خدا چاہتا ہوں بسبب اپنی محبت کو اور پڑاری کہتا ہوں  
 وَتَمْنُو سَلَامًا مِنْ قَلْبِهِ بِمُصَافَاكَ مَقْرُوحًا وَرَفْعَهُ عِنْدَ ذِكْرِكَ  
 اُخْرُوحًا اور شل سلام اور شخص کے کہ دل اوسکا آپ کے مصیبت میں رخصی ہوا اُو  
 سوا وکھا آپ کے وکر مصیبت میں جاری ہوں سلام المَفْجُوحُ المَحْرُوفُ الْوَالِي  
 الْمُسْتَكِينُ اور شل سلام اور شخص کے کہ جو اند و مہناک اور مصیبت زدہ اور حیران  
 اور گریختہ ہوا اور گریہ و زاری کر رہا ہوں سلام مَنْ لَوْ كَانَ مَعَكَ بِالْطُّفُولِ  
 لَوْ كَانَ يَفْقَهُ حَدَّ السُّيُوفِ اور شل سلام اور شخص کے اگر بوتا آپ کے ساتھ  
 سوار کر بلا میں تو آپ کو محفوظ رکھتا اور اپنی نفس کو سپرد دیتا بارہ پرتلواری کی وَ  
 كَذَلِكَ حَسْبُكَ دُونَكَ لِلْحَتُوفِ اور جب لڑائی لڑتے نیم جان ہو جاتا تو یہ  
 روح کو اپنی آپ کے ساسنی حوالہ مرگ کی پناہ و جہاد بین یدیک وَنَصْرُكَ عَلٰی  
 مَنْ بَغَى عَلَيْكَ اور جہاد کرتا آپ کے ساسنی اور نصرت کرتا آپ کی اور لڑتا اُو کو  
 یہوں نے بناوت کی آپ کے ساتھ وَقَدْ اَكْبَرُ رُوحِهِ وَجَسَدِهِ وَمَالِهِ وَوَلَدِهِ  
 لِرُوحِهِ لِرُوحِكَ فِدَاءُ وَاَهْلُهُ لَاهْلِكَ وَقَدَّ اُو رَفْدَ اُکْرَتَا اُکْ اُکْرَتَا  
 دہان اور بدن اور مال اور اولاد کو روح میری آپ کی روح پر فدا اور اہل  
 میرے آپ کی اہل و عیال پر نثار قلین اُکْرَتَا اُکْرَتَا اُکْرَتَا اُکْرَتَا

عَنْ نَصْرِهِ الْمَقْدُومُ لَمْ يَكُنْ لِمَنْ حَارَبَكَ مَخَارِبًا وَلَمْ يَنْصَبْ لَكَ الْعَدَا  
 مُنَا صَبًا فَلَا تَدُبُّكَ صَبَاكَ وَمَسَاكُ بَسْ حَبْكُهُ مَوْخِرُ كُرْدٍ بِمَجْهُورٍ زَانٍ أَوْ عَا  
 اوریان ہو گئی آپ نصرت سی قدرت اور قوت میری یعنی میں معذور تھا اور نہ  
 میں لڑنیوالا اور شخص سے جو آپ سی لڑتا تھا اور نہ دشمنی کر سکتا تھا اور شیخ  
 کہ جو آپ کے ساتھ دشمنی کرتا تھا تو اب اس حسرت میں نوحہ وزاری کرونگا میرا بچہ  
 وَشَامَ وَلَا يَكِينٌ لَكَ بَدَلٌ لِّلْمَوْجِ دَمًا حَسْرَةً عَلَيْكَ وَتَأْسَفًا عَلَى مَا كُنَّا  
 وَتَلَهْفًا حَتَّى مَوْتَ بِلُوعَةِ الْمَصَابِ وَعُصَّةِ الْاِكْتِيَابِ اور رونگا آپ کے  
 واسطے عوض آنسوؤں کی کمال حسرت خون کے آنسوؤں سی آپ کے مصیبت پر اوتا شہ  
 اور تہف کرونگا اون شہائد پر جو آپ پر گزر گئی جب تک زندہ ہوں اور تا دم  
 اس مصیبت میں جرج و بی تابی و غم و غصہ میں رہوں گا اَتَعْلَمُ اَنَّكَ قَدْ اَقْسَمْتَ  
 الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ كَوَاہِي دیتا ہوں میں سب بات کی کہ آپ نی قایم کیا مار  
 کو اور دیا اب زکوۃ کو اور منع کیا برے کاموں سی وَاَطَعْتَ اللّٰهَ وَمَا عَصَيْتَ  
 اور اطاعت خدا کی اور کبھی آپ نے نافرمانی خدا کی نہیں کی وَتَسَكَّتَ بِهِ وَعَبَّ  
 فَاَحْسَيْتَهُ وَحَسِبْتَهُ وَرَاقَبْتَهُ وَاسْتَحْيَيْتَهُ اور توکل کیا آپ نی اس  
 اور اس سن امیر خدا کو مضبوط پکڑا اپنی اور خدا کو راضی کر دیا اپنی اور جو حق

اکا تہا وہ ادا کیا آپ نے اور غور و فکر صائب کی آپ نے اور حیا آئی آپ کو خدا  
 کی امر پر کہ جان دینی میں دریغ کریں و سَنَتِ الشُّكْنِ وَ الْفَنَاتِ الْفَنَنِ  
 جان دیکھ آپ نے طریقے حق کے جاری کر دئے اور انشرف و فساد کو چھوڑا

فَمَوَتْ إِلَى الرَّشَادِ وَأَوْضَحَتْ سُبُلَ السُّدَادِ وَجَاهُكَ دَتْ فِي اللَّهِ

المستمر الجہاد اور دعوت کی خلق کی آپ نے طرف راہ راست کے اور واضح اور

وہ گنج یعنی نافیہ راہ میں صدق و سدا کی اور جہاد کیا آپ نے راہ خدا میں حق

عظیم الشان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وَاَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي تَابَعْنَا وَابْعَاثَنَا

آپ کے احسان اور ہمیشہ ہر امر میں آپ خدا کے مطیع و فرمان بردار رہی اور آپ نے

جدا نجد محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی آپ اور وصیت اپنے

پر بزرگوں کی بسع قبول سنی اِلَى وَصِيَّتِهِ اَحْيَيْكَ مُسَامِرًا وَلِجَاهِدِ الدِّينِ

وَاِفْعَالًا وَلِلْطَّيْفَانِ قَامِعًا اور طرف انفاذ وصیت اپنی رہائی امام حسن علیہ

سلام کی جلدی کی اپنی اور متون دین کو قائم کر دیا اور بیخ ظلم و فساد کو قطع کر دیا

فِي وَلَدِنَا وَفُقَارًا وَلاَ اِلَهَۃَ نَاصِحًا وَفِي عَمَلَاتِ الْمَوَدِّ سَانِحًا اور کشتہ

مکروں کے اپنی اور امت جدا نجد کو اپنی وعظ اور نصیحت کی اور بیاری شہادت

دین میں شہادتی کے آپ نے وَالْفَسَاكُ مُكَافَاةٌ لِلْجَاهِدِ وَالْمُكَافَاةُ لِلْجَاهِدِ



وَالْمُسْلِمِينَ سَلَامًا اور فاسق اور فاجر نسی لری آپ اور حجت اور  
کی قائم کین آپ نی اور اسلام اور اہل سلام پر رحم آیا آپ کو وَلِلْحَقِّ  
وَعِنْدَ الْبَلَاءِ صَابِرًا وَلِلدِّينِ كَالِئْتِغَاءِ وَعَنِ حَوْذِ قَلْبِ مُؤْمِنِيَا اور حق  
کی آپ نی اور بلائی عظیم پر صبر کیا اور دین کی حفاظت کی آپنی اور  
کفار کا بلکہ اسلام سی بیز و شیش زنی محو ظالم کی و مقصود و  
وَتَشْكُرُ وَتَنْصَحُ الدِّينَ وَتُظَاهِرُ اور پاسداری کی آپنی  
اور نصرت کی آپنی اوسن راہ کی اور وسیع کر دیا آپ کو اور  
سب کو سبھا دئی راہ عدل کی اور نصرت اور مدد کی اور  
وَتُجْعَلُ اور باز رکھا آپ نی باطل اور مہودہ لوگوں کو انکی ارادی سے  
سزائش فرمائی آپنی انکی و تَأْخُذُ الدِّينَ مِنَ الشَّرِيفِ وَتُسَاوِي فِي  
الْقَوِيِّ وَالصَّعِيفِ اور حق رسائی کی آپنی ادنی لوگوں کی اور پاس  
آپ نی اعلیٰ لوگوں کی یعنی برابری رکھی آپنی حکم حق میں درمیان ز  
زیر دست کے کثرت بیع لایکام و عَصْمَةَ الْإِنَامِ وِعِزَّةَ الْإِسْلَامِ  
تہی کشت زار مینوں کی اور حامی و محافظ تہی آپ خلق کے اور براء  
وَمَعْدَنَ الْأَكْثَامِ وَخَلِيفَةَ الْأَنْبِيَاءِ اور معدن احکام الہی تہ

و یسیرت تھے نعمت ہای خدا سے سائے گستر آفاق جدید و ابدیک مستنداً  
 فی ناطقہ لایحیک آپ نے سلوک کیا اونہیں راہون پر جن پر چلی تھے آپ کے  
 حق کی راہ اور پر علی مقدار قدم بقدم اور اسی وصیت جد و پدرین مثل اپنے  
 روفاع کے آپ ہی ایفا کیا و فی الذی ہم رضی الشیخ ظاہر الکرم محمد انی  
 و تبت و وعدہ کی وفا کرنے میں آپ نے خویان اپنی خصلتوں جو دو کرم کی ظاہر کر دیا  
 و گنج یعنی نافذ شب ادا کی آپ نے شب ہای تاریک قیام الطرائق کو تیرا خلائی  
 عظیم السوائق حکم اور استوار تھی آپ راہ ہای عبادت میں کیا پسندیدہ تحصیل  
 اور آپ کے احسانات بھت عظیم تھی شریف السبب مستغنیاً بحسب فیع الرب  
 ی اور اعلیٰ انساب آپ کا اعلیٰ تھا حسب آپ کا بلند تھی مراتب آپ کے کثیر المناقب محمود  
 فی الخیر جبریل الموابہ کثرت سیاحتی فضائل اور مناقب آپ کے لایق حمد تھی طبایع  
 مدار آپ کی بزرگ تھی عطا یا اور موابہ آپ کے حکیم و رشید و صلیب جواد علیہم السلام  
 از بر و رشید و مبار تھی آپ ہدایت یافتہ تھی آپ رجوع آپ کی خدا کی طرف تھی بے سعی  
 میرا آپ تھی آپ اور شہید تھی راہ حق میں پیشوای خلق شہید راہ خدا و اکرام صلیب  
 عن غیب صابر اور شاگرد رجوع کنندہ بخدا و دست خدا تو آپ صاحب بر عباد و  
 نبی اکبر للرسول و لد اول القرآن سند اول الامۃ عصمہ اول الطائیفہ

آپ جناب رسوخی اصلی اتم علیہ وآلہ کے فرزند تھی اور قرآن کے سند تھی اور آپ  
 کے حامی اور مددگار تھی اور طاعت اور عبادت خدا میں بڑی جدوجہد کرتی  
 آپ حَافِظُ الْعَهْدِ وَاللِّثَاقِ نَاكِحًا عَنْ سُبُلِ الْفُسْكَاقِ اور حفاظت کی  
 عہد و پیمان خدا اور رسول کی اور کنارہ کش ہے آپ فاسقوں کی راہ سی  
 لِلْجَهْلِ طَوِيلُ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ اور امور دین میں بڑی صرف بہت کی آپ  
 اور بہت طولانی تھارکوع اور سجدہ و اپکار اُمِّدًا فِي الدُّنْيَا كُنْهَذَا الرَّاحِلِ  
 عَنْهَا نَاضِرًا إِلَيْهَا بَعِيْنُ الْمُسْتَوْحِشِينَ مِنْهَا بَايْزَارُ اور نازک دنیا ہے  
 جس طرح پزار رہتا ہے وہ شخص جو دنیا سے کوچ کر نواں ہوتا ہے اور ہمیشہ آپ  
 دنیا کو وحشت اور عبرت کی نظر سے دیکھا مالک عَمَّا مَكْفُوفَةٌ وَهَيْتُكَ  
 زَيْنَتُهَا مَصْرُوفَةٌ وَالْحَاظُكَ عَنْ هَيْتِهَا مَطْرُوفَةٌ وَمَرْعَبَتُكَ فِي الْأَرْضِ  
 مَعْرُوفَةٌ آرزو ہای دور و دراز دنیا سے اپنی اپنے تئیں باز رکھا اور ہمیشہ  
 آپ کی زیب و زینت دنیا سے نافر اور قاصر رہے اور گوشہ چشم آپ کی اوسکی تان  
 اور سرسبزی سے کنارہ پر رہی اور آخرت کی جیسی تمنا اور خواہش آپ کی تھمنا  
 اور معروف ہی حتیٰ اِذَا الْجُورُ مَدَّ بَاغَهُ وَاسْفَلَ الظُّلُمُ قِيَاعَهُ وَدَعَى الْعَمَلُ  
 عِبَادَتَهُ یہاں تک کہ اہل جور نے آپ پر ہاتھ ظلم و ستم کا دوار کیا اور غلام

ایسی بیدیاک ہوئے کہ چہرہ ظلم سے نقاب اور حجاب اوٹھا دیا اور پکارا اہل ظلم نے  
 اپنی پرولوگوں کو آپ بظلم کر نیکو وانت فی حرم جدک فاطمہ و لظالمین  
 صبا بن محمد الکلابیہ وضعہ اقدس پر اپنی جد امجد کے ساکن اور گوشہ نشین تھے اور  
 اور ظالموں سے کہہ آکھو سر و کار نہ تھا جلوس البیت و المحراب معتزل  
 من اللذات و الثہوات خانہ نشین ہو گئی تھے آپ اور گہر میں ہی بہت  
 حراست و عبادت میں بسر کرتی تھے آپ اور کچھ کام نہ تھا آپ کو لذات دنیا اور خوشی ہاے  
 انسانی و شکرت اللہ بقلبک و لسانک علی حسب طاقتک و امکانتک  
 منع کرتی تھے آپ برائی سی اپنی دل و زبان کو جہان تک آپ سی ہو سکتا تھا او  
 ممکن تھا قدرت افضاک العباد لا ینکار و لزمک کلن مجاہد الفجار و جمعہ  
 حازان مقتضی ہوا آپ کا علم یقین انکا بیعت فاسق کو یہ ملازم اور واجب ہو گیا  
 نیز کہ جہاد کریں آپ فجار اور فاسق کے ساتھ فیرت فی اولادک و اہالیك  
 و شیعتک و موالیك پس مہاجرت کی آپ فی مع اولاد و اہل حرم اور نصا  
 باور دوستوں کی ساتھ و صدعت بالحق و البینة و دعوت الی اللہ بآئمہ  
 و الموعظة الحسنیۃ اور اظہار حق کیا آپ فی اور او سپر گواہ اور شاہد پیش  
 اور دلیل شرع ثابت کر دیا حق کو دعوت خلق کی آپ طرف حق تعالیٰ کے

حسب مقتضای حکمت الہی اور وعظ و پند بہت خوبی کے ساتھ ادا کیا آپ نے  
بِقَامَةِ الْمُحْدُوْدِ وَالطَّاعَةِ لِلْمَعْبُوْدِ اور حکم کیا آپ نے حدود الہی کے قایم کر  
کا اور حکم عبادت اور طاعت پروردگار کا کیا آپ نے و تَحَدَّثَ عَنِ الْخَبَائِثِ وَالْعَنَاءِ  
وَوَاجْهُكَ بِالظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ اور منع کیا آپ نے خلق کو براہمن سے اور  
سرکشی سے اور وہ لوگ پیش آئے آپ سے یظلم و یستم و یثمنن فجأھا کہ تم بے کلام  
الِیَّہِمْ وَتَاكِيْدُ الْحُجَّةِ عَلَیْہِمْ پیر جہاد کیا آپ نے ان سے بعد وعظ و پند کے اور اتنا حجت  
کیا اور پرفکتوا زِمَامُکَ وَبِیْعَتِکَ وَاسْخَطُوا رَبَّکَ وَجَدَّکَ پس ان لوگوں نے  
نہ تو رڈ الا آپ کی عہد و پیمان و بیعت کو اور غضب ناک کیا ان لوگوں نے  
عالم کو اور آپ کی جد بزرگوار کو و بَدَّوْکَ بِالْحَرْبِ قَتْلًا لِّلْطَّعْنِ وَالضَّرْبِ  
شروع کر دی جنگ اور پیکار آپ سے بس ثابت قدم رہی آپ ضرب و زخم و  
پیر و طحطحت جُودُ الْفَجَارِ وَافْتَحْتِ قَسَطُ الْبَغَاوِ اور پیر الگ نہ کر دیا اس  
لشکر و نکو فاجروں کے اور درانی آپ گرد و غبار و بجاہن مجالدا ایسی انفق  
گَاثَکَ عَلَیْکَ الْمُحَارِبُ جہاد کیا آپ نے ساتھ ذوالفقار کے گویا ہو گئے تھے مثل  
کرار کے فَلَمَّا دَاوَاکَ ثَابِتُ الْجَاشِ عَیْرَ خَائِفٍ وَخَاسٍ پس جب یہاں  
ثابت قدم اور مطمئن قلب کہ کچھ خوف و ہراس آکے نہ تھا تَصْبُوْا لَکَ عَوَا



کے دل کو یہ سچ کہ تاجروں کی تختہ تختہ صابر اور نہ باقی رہا کوئی ناصر  
 آپکا وہ آپ راضی برضا ہی اور صبر کیا تذبذب عن ذنوبك واولاد  
 منقول عن جوادك اور دفع کرتے رہی آپ اور نکو اپنی اہل حرم اور  
 سی یہاں تک کہ گرا دیا آپ کو گھوڑی پر سے فہمیت الی الاخرین حرم  
 الخیر لیسوا فیہا وتعلو الطائۃ بیوی رہا پس گھوڑی سے  
 زمین پر آئی رحمون سے چور چور کی کہ وہاں وہی کر سکتے تھی گھوڑی اپنی  
 اور پھر ہی آئی سے وہ کشتی تلواریں کھینچے ہوئے تھے سرخ لہو تھے  
 واخذت بالانفاس والایسار انما الیک وینک اور تحقیق یہ  
 کا لیا تھا آپ کی پشانی پر اور شج تھا آپ کے اعضا کو کہہ ہی ہاتھ پاؤں  
 لیتی تھی آپ اوپر ہی پھلا دیتی تھی آپ اوپر ہی بائیں طرف کروٹ لیتی تھی  
 کہیں دہائی طرف تکریر کر کا حقیقاً الی رحمتک وبتیک وقد شفی  
 بفتک عن ولیدک واکالیک اور اس وقت بھی آپ گونہ چشم پر  
 ہنگام حسرت چشم ہم واسے اپنی اسباب و خیمہ گاہ اہل حرم کی طرف دیکھتے  
 حالانکہ وہ وقت ایسا نازک تھا کہ آپ پر وقت جان کنی تھا اور آپ کی  
 بری تھی اور محل خیال و پاس اولاد و اہل حرم کا نہ تھا واسیج فرسک

اِلَى خِيَامِكَ فَاصِدًا مُّحَمَّدًا بَاكِيًا اور اسی حالت سقیم میں جلدی کی آپ کے  
 گہوڑی نے کہ قصہ کیا آپ کے خیام کی جانب اور آواز دیتا تھا اور روتا جاتا  
 تھا فَلَمَّا رَأَى الْبَشَرَ أَفْجُوًّا ذَلَّ حَسْرَتًا وَيَا وَظَنَنَّ سَرْجَكَ عَلَيَّ وَمَلُوكًا  
 پس جبے دیکھا آپ کی المحرم نے آپ کی خاصہ کی گہوڑی کو عالی زمین اور آپ  
 کی گہوڑی نہ پایا اور دیکھا زمین آپ کی سواری کا اوس گہوڑی پر چمکا ہوا بوزن  
 مَنَ الْخَدَّيْنِ نَاشِرَاتِ الشَّعْوَرِ تَوْشِكُلَ بِرَيْنِ خَمِيْوْنِشِي بَالِ سِرْدَنَكِ بَكْرَاسِي  
 گہوڑی چہرہ وں پر علی الخد وید لاطات وید لوفج و سافرات وید الوصل  
 دایمات بعد العزم مذآلات وای مصرعك مباد سرات اور طمانجی مانی  
 رہوین اپنی منہ پر اور واولاہ اور واشبوراہ باواز لبن کہتی ہوئی اور بچہ  
 کی دلیل ورسوا اور مقام شہادت پر آپ کی دوڑتی ہوئی پہونچن وانشو  
 خلد جالس علی صدارك و موفج سکیفہ علی محرک قاصص علی سکتیک وید  
 ایلج لک بمہیدہ اوسوقت کہ شمر ملعون کی جگہ آپ کی سپہ پر تھی اور اپنی ملو  
 تھی گولی ہوئی تھا آپ کی نگر کرنے پر اور اوسکی دست نجس میں آپ کی شیش مقدس  
 جانی تھی اور کس زبان سے کہوں کہ وہ مرکب کس امر کا تھا آپ کی ساتھ اپنی تیغ  
 ابھندی سے قد سکنت حواسک وخفیت انفاسک ورفیع علی



دَاسُكَ اور اوس وقت ساکن ہو گئے خواں کی و موقوف ہو گئی آمد و شایستگی  
 کریم کے اور بلند کر دیا گیا نیزہ پر سر انور آپکا وَ سَبَّی اَهْلَكَ كَالْعَبِيدِ وَ صُومُوا  
 فِي الْحَدِيدِ فَوْقَ امْتَابِ لَطَايَا تَلَحُّ وَ سُبُوهُم مَّحْرُهَا حِجْرَاتٍ يُسَاقَتُونَ  
 فِي الْبَرَارِيِّ وَالْفَلَوَاتِ اور قید ہو گئے الجرم آپکی مثل کنیزوں کے اور جگہ کی آ  
 لوہی کے قید و بند میں اور سوار کئی گئے پشت پر ناقون کے کہ جلالی دینی  
 اونکی چہرہ نکو تمازت و وہ پر کی دھوپ کی اور ہنگامی جاتی تھے صحرا و نمین اور صحرا  
 میں ایک یھیم مغلولہٗ اِلَى الْاَعْتَاكِ يَطَا فِیْہُمْ فِی الْاَسْوَاقِ اس طرح کہ باہر  
 اونکی بند ہی تھی اونکی گردن نمین اور پیرائی جاتی تھی وہ چارے بازار و نمین  
 لَوِیْلُ الْعَصَاۃِ الْفُسَّاقِ پس وای ہو یعنی عذاب نازل ہوا اوس قوم جفاکار  
 اور فاسق و گنہگار پر لَقَدْ قَتَلُوا نَبِیَّکَ الْاِسْلَامَ وَعَطَاوُا الصَّوَاۃَ وَالْحَبِیۃَ  
 وَ قَضَوُا السَّانِ وَالْاَحْکَامَ کہ جنہوں نے قتل کیا آپ کی قتل کرنی سی خود کو  
 اسلام کو اور مظل و پکار کر دیا نماز و روزہ کو اور ضایع و خراب کر دیا طریقہ شریعت  
 نبوی و احکام الہی کو وَ هَدَّ مَوَاقِعَ الْاِیْمَانِ وَ حَقَّقَ اٰیَاتِ الْقُرْآنِ وَ هَمَلَ  
 فِی الْبَغْیِ وَالْعُدْوَانِ اور دہائی ارکان و ستون ایمانی اور مسادیا آیات قرآن  
 اور محجوم کیا ظلم و ستم و عداوت پر لَقَدْ اَصْحَبَہُمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ  
 وَسَلَّمَ

۱۰ اِحْلَاکِ مَوْتُورًا وَعَادَ کِتَابُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مَجْهُورًا وَغَوَّیَ رَاسُخًا لِّمَنْ یُّدْرِیْ  
 مُورًا اوروگوئی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ آپ کی شہادت سی تھا او بی سہ  
 ہو گیا کلام خدای عزوجل دور افتاده و جدا اور کاسد ہو گئی متاع ماستی  
 آپ کی قہور اور مظلوم ہوئی سی وَفَقِدَ بِمُقَدِّکَ التَّکْذِیْبُ وَالْهَمْلِیْلُ  
 یَحْرِیْمُ وَالْهَمْلِیْلُ وَالْتَّزْوِیْلُ وَالْتَّوَانِیْلُ اوروفقود ہو گئے آپ کی گم ہو جان  
 ارکان تکبیر و تہلیل اور حرام و حلال خدا کے اور قرآن اور تفسیر قرآن سب  
 ہو گئی وَظَهَرَ بَعْدَکَ التَّخْیِیْرُ وَالتَّکْذِیْبُ وَالْاِلْحَادُ وَالتَّعْطِیْلُ وَ  
 هُوَ اَمْرٌ وَّالْاَضَالِیْلُ وَالْفِتْنُ وَالْاَبَا طِیْلُ اور ظاہر ہوئی بعد اہل شہادت  
 بات احکام اسلام میں اور بھول گئی شراعی دین کے اور کفر و زندقہ پھیل کیا ایہ  
 ہوس پر مدار رہ گیا اور کھل گئے بیچ باہن گمراہی اور فسادات اور دروغ و  
 کی فقام با عینک عِنْدَ فَا بَرِحَ بَعْدَکَ الرَّسُوْلُ حَمَلًا لِّلّٰهِ عَلَیْکَ وَاللّٰهُ فَتَحَکَ  
 بِالْمَعِیْطِ الطُّوْلُ پس جا کی کہڑا ہوا سنانی دینی والا آپ کا قبر پر اپنی جد و جد  
 خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی پس خبر شہادت دی آپ کی اوس جناب کو با جہنم  
 فَاتَّیَلَا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ قَتِلَ سَبْطُکَ وَفَتَانُکَ اَسْتَبِیْحَ اَهْلَکَ وَجَاکَ  
 پس کچھ بھرت و اس کہ ای رسول خدا قتل ہو گیا تو اس آپ کا اور حوان رعنا

آپ کا اور سب اح ہو گئی بی حسرتی آپ کی اہل بیت واقعہ باکی و سببت بعد از ذلک  
 اور بنی بنائی گئی بعد آپ کی ذریت آپ کی و وقع الحکم و رعبتک و ذویک او  
 وہی امر واقع ہوا آپ کی عزت طاہرہ پر جسکا آپ کو خوف تھا اپنی ذوی القربی کی بارہ  
 میں فاتح الرسول و بکی قلبہ المہول پس بحین ہو گئی رسول خدا ایچہ خبری  
 اور رو یاد دل و نکاح و عزت آپ کی الملكة و الانبیاء و فوجت بک امثلك  
 الزہراء اور ماتم پر سادیا آپ کا فرشتوں کی اور انبیاء کرام کی اور درناک گنہگار  
 آپ کی مصیبت میں مادر گرامی آپ کی فاطمہ زہرا و اختلفت جود الملائکۃ للفری  
 نعمتی اباک امیر المؤمنین واقیت لك الماتم فی اعلیٰین و لطمہ  
 علیک الخور العین اور حاضر ہوی لشکر فرشتوں کی وہ فرشتہ جو مقرب خدا  
 ماتم پر سی کو خدمت میں آپ کی پدر بزرگوار امیر المؤمنین کی اور بیا ہوا آپ کی لہی ماتم  
 علیین میں اور طمانچہ ماری آپ کی غم میں حورائے جنت کی و بکت السماء و سکا  
 و الجنان و حزنتها و الهضاب و اقطارها و البحار و حیثانها و ملک و ملک  
 و الجنان و ولدانها اور روی آسمان اور زمینی والی آسمانی اور بہشت اور  
 زمین و در بہشت کی اور نشیب و فراز زمین اور اطراف زمین کے اور دریا و چھل  
 دریاؤں کی او شہر مکہ اور دیوارین اسکی او جنت اور غلمان اسکی و البیت

وَالْقَامُ وَالْمَشْعُرُ الْحَرَامُ وَحِطُّهُمْ وَرُكُومُ وَالنَّبِيُّ الْمَعْظُمُ وَالْجُومُ الطَّوَالِغُ  
وَالْبُرُوقُ اللَّوَامِعُ وَالرُّعُودُ الْقَاعِقُ وَالرِّيَّاحُ الزِّيَّاعُ وَالْأَفْلَاكُ الدَّوَالِغُ

اور خانہ کعبہ اور مقام حضرت ابراہیمؑ اور مقام بزرگ شعر اور مقام نادر ان کے

اور چاہ زفر مر اور نہر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ اور ستاری طلوع کرنیوالی اور کج

جگہ کی ہوئی اور آواز ہای رعد اور ہوائیں حرکت کرنی والی اور سب آسمان بلند

فَلَعَنَ اللَّهُ مَقْبَلَكَ وَسَلْبَكَ وَاهْتَضَمَكَ وَغَضَبَكَ پس خدا لعنت کرے

اُنکی قاتل پر اور اوسے جسنی سلاح و پوشاک اُنکی اوتار لی اور آپ کی ظالم پر اور

غاصب حق پر۔ يَا لَيْعَكَ فَاغْتَرَلْتَ وَحَارَبَكَ وَسَاقَكَ وَجَهَرَ الْجَبُوشَ

إِلَيْكَ وَوَنَبَا الظُّلْمَةَ عَلَيْكَ اور لعنت خدا اوسے جس نے بہت آپ کی کر کے پھر مڑا

کیا آپ کو اور حرب و ہیکار کی آپ سے اور مہیا کیا لشکر و نکو اور آپ کی لئے مادہ

کر دیا ظالمین کہ اَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ نَبِيَّكَ مِنْ الْأَمْرِ وَالْفَاعِلِ وَالْعَاثِمِ وَالْحَادِلِ

اور میں بیزاری اپنی ظاہر کرتا ہوں خدائی پاک کے سامنے اور پیرا ہوں اوسے

جسنی حکم کیا اور قتل کیا اور ظلم کیا اور آپ کو ناسید کیا اَللَّهُمَّ فَتَتَّنِي عَلَى

الْإِخْلَاصِ وَالْوِلَاةِ وَالْمَسْكِ بِجَبَلِ أَهْلِ الدِّسَاءِ بَارِئًا نَابِتًا رَكْعَةً مَجْلُوعَةً

انسانا ص پر اور دوستی علیہم السلام پر اور کسی کے ساتھ آل عبا علیہم السلام

وَأَنْفَعَنِي بِمَوَدَّتِهِمُ وَالْحَشْرَ فِي زُرْتِهِمْ وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ شَفَاعَتِهِمْ اور رفع  
 مجھ کو انکی دوستی سے اور محشور کر مجھ کو زمرہ میں انکی اور داخل جنت کر مجھ کو سب  
 انکی شفاعت کے اِنَّكَ وَلِيَّ ذَلِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اسلمی کہ تحقیق تو ہی  
 ہے اور مالک ہی اس امر کا ای مہربان تر سب مہربانوں سے ہے اس کے نماز  
 بیٹھی اوس ترکیب سی جو تحفۃ الزائر میں ہے اسلئے کہ بھیہ زیارت محض بجاوا کی۔  
 نئی چھاپی گئی ہے اور لمبا طویل کے ترکیب بُنے کی نہیں لکھی اور اخوند صاحب  
 علیہ الرحمہ نے بعد ذکر ترکیب زیارت و نماز کے تحفۃ الزائر میں یہ بھی فرمایا ہے کہ علما  
 فی اس زیارت کو بغیر و زیادتی کے ساتھ وارد کیا ہے اور سید مرتضیٰ رضوی

عزیز کے جانب اس روایت کی نسبت کی ہے اور علمائے زیارت

مطلقہ میں بھی اس کو داخل کیا ہے تو سوائے روز نماز

اور دن بھی اس زیارت کو پڑھ سکتے

ہیں فقط امید یہ کہ بروقت پڑھیں

کے حقیر کو بھی فراموش

نفر ما وین

مفت

SALAR JUNG ESTATE LTD  
 (Oriental Section)  
 URDU PRINTED  
 Accession No. ۲۷۷  
 Subject





